نیک آدمی اور اُن کے بیٹے

THE PIOUS MAN AND HIS SONS

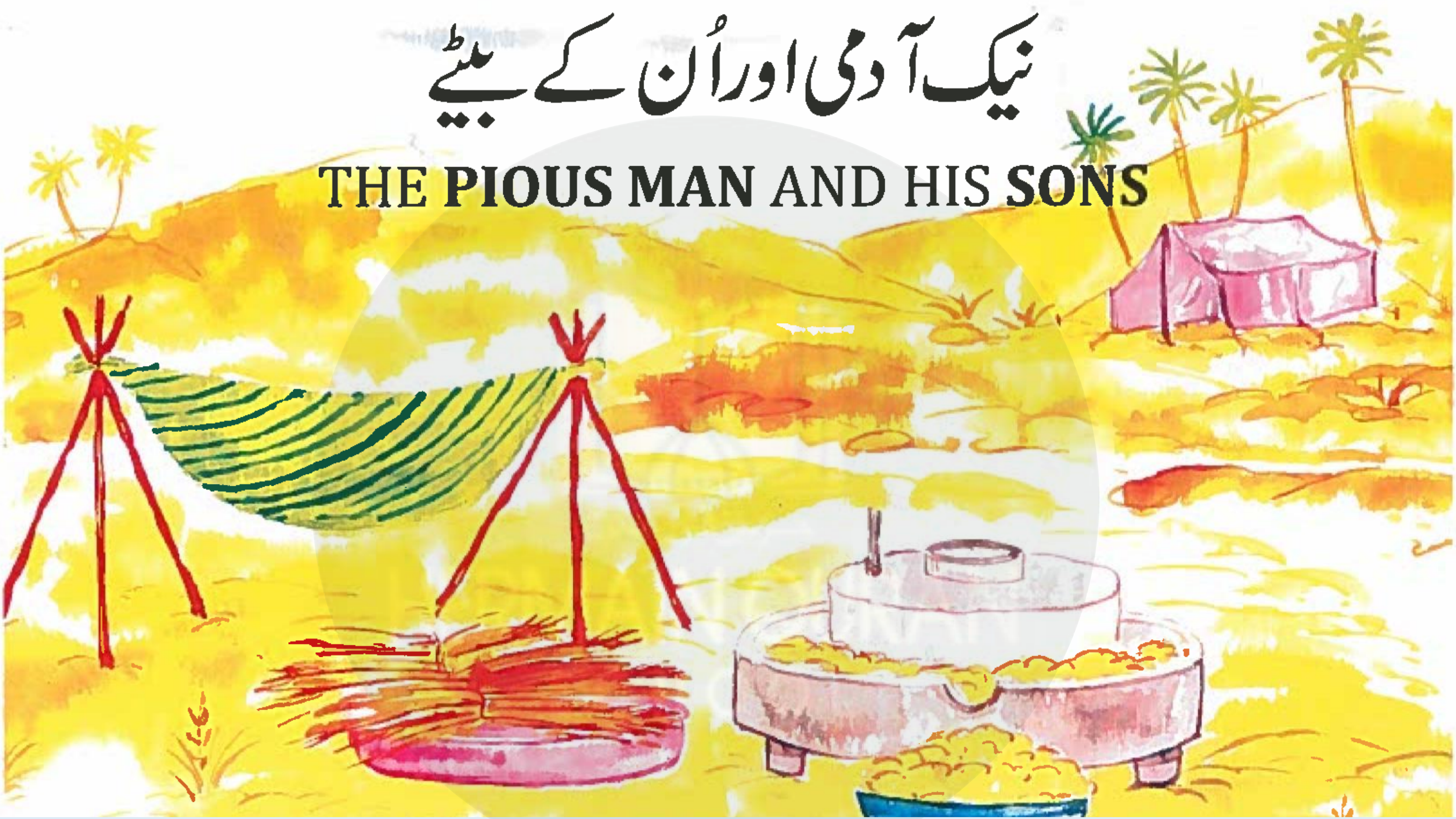

سوالات

حضرت یعقوبؑ کس شہر میں رہتے تھے؟

حضرت یعقوبؑ کے کتنے بیٹے تھے؟

حضرت یوسفؑ سے انکے بھائی کیوں حسد کرنے لگے؟

حضرت یوسفؑ کے بھائیوں نے انہیں جان سے مارنے کی کوشش کیسے کی؟

حضرت یوسفؑ کو مصر میں کس نے خریدا؟

HERMAIN QURAN SCHOOL

Canaan

The Prophet Yaqub, or Jacob ﷺ was a pious man. He lived in Canaan, some thirty miles north of Jerusalem.

حضرت یعقوبؑ ایک متقی/نیک آدمی تھے۔وہ کنعان میں رہتے تھے۔جو کہ یروشلم کے شمال میں تیس کلومیٹر کی دوری پر تھا۔

He and his family lived in tents. He had twelve sons. Yusuf ﷺ was the second youngest of them.

وہ اور اُن کا گھرانہ خیموں میں رہتا تھا۔ اُن کے بارہ/۱۲ بیٹے تھے جن میں حضرت یوسف ؑ آخر سے دوسرے نمبر پر تھے۔

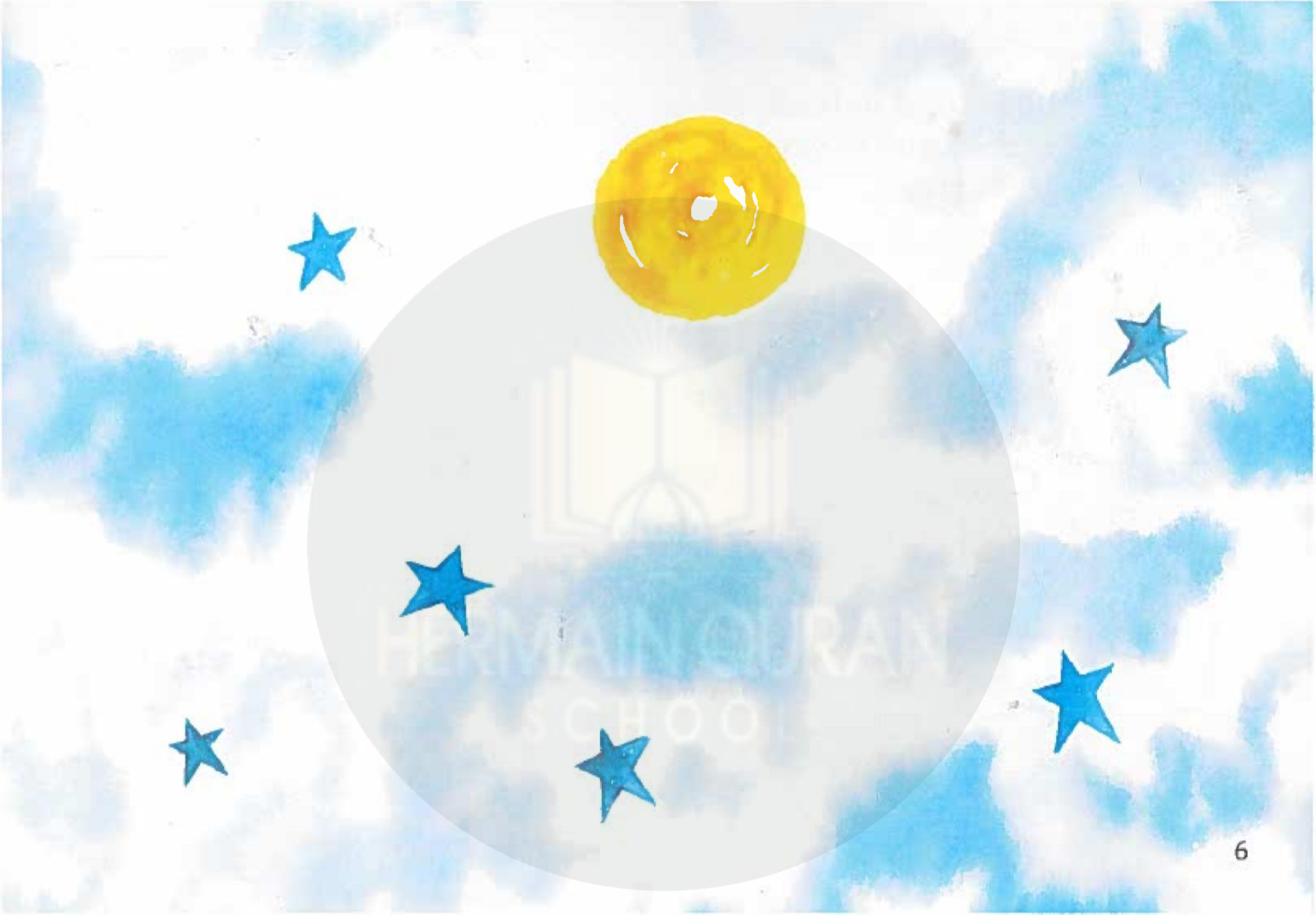

HERMAIN QURAN SCHOOL

One day, Yusuf ﷺ had an unusual dream, in which eleven stars and the sun and the moon all bowed down to him. When his father heard about this dream, he understood that great things lay in store for his young and best-loved son.

ایک دن حضرت یوسفؑ نے ایک انوکھا / عجیب خواب دیکھا، جس میں گیارہ ستارے ، چاند اور سورج اُن کے آگے جھکے / سجدہ ریز تھے۔ جب حضرت یعقوبؑ نے اس خواب کے بارے میں سنا تو وہ سمجھ گئے کہ بہت سے عظیم کام اُن کے چھوٹے ہر دلعزیز / پسندیدہ بیٹے کیلئے مقرر کر دیے گئے ہیں۔

For their part, being aware of their father's loved for Yusuf ﷺ, the ten big brothers became so resentful that they began to hate him.

اپنے طور پر دس بڑے بھائی یہ سمجھتے تھے کہ بابا یوسفؑ سے سب سے زیادہ پیار کرتے ہیں اور یہ بات اُن کو بالکل پسند نہ تھی وہ حضرت یوسفؑ سے حسد کرنے لگ گئے۔

They would go off to look after the family's flocks, grumbling and muttering. They became so jealous of their father's love for this younger brother that they banded together and hatched a plot to kill him.

وہ جب بھی اپنے ریوڑ کو چرانے لے کر جاتے تو ایک دوسرے سے آہستہ آواز میں شکایت کرتے۔ وہ اپنے بابا کا چھوٹے بھائی کے لیے پیار دیکھ کر اتنا حسد کرنے لگ گئے کہ انہوں نے اکھٹے ہو کر چھوٹے بھائی کو قتل کرنیکا منصوبہ بنالیا۔

One day they took him with them pretending that they were going out for a picnic.

ایک دن وہ سیر کا بہانہ کر کے اُنہیں اپنے ساتھ لے گئے۔

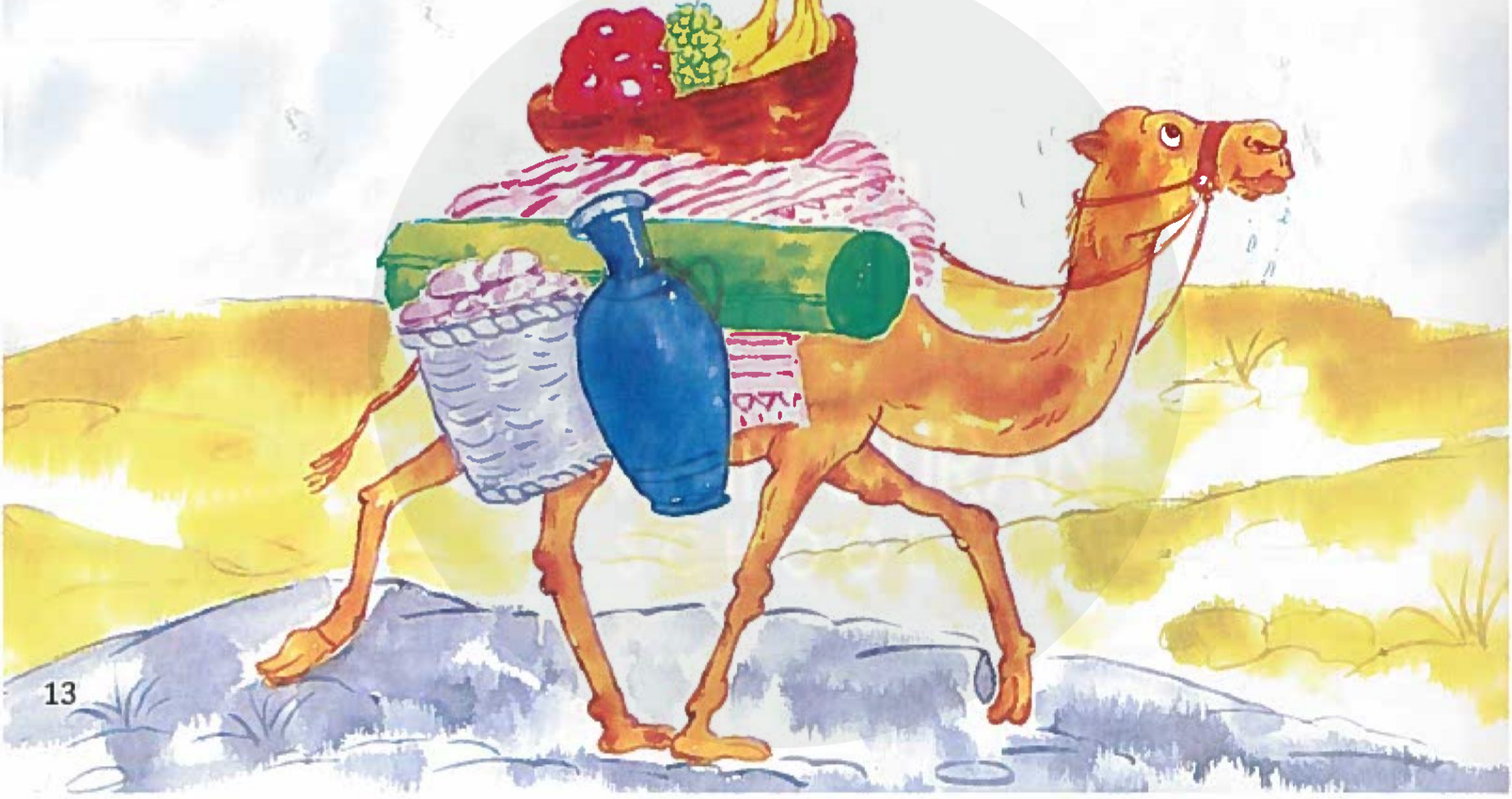

Coming close to a well, they took him unaware, and seizing him from behind, they dragged him to the well and threw him down into it. Yusuf ﷺ landed on the dry bottom of the well with a thud. There would be no climbing those slippery sides to escape. But he was a brave boy, and did not cry. His courage never failed him. He turned towards his Lord for help.

اُن کو بغیر بتائے وہ اُنہیں کنویں کے قریب لے گئے اور اُن کے ہاتھ پیچھے باندھ دیے اور اُن کو گھسیٹتے ہوئے کنویں کے پاس لائے اور نیچے دھکا دے دیا۔ حضرت یوسفؑ ایک زوردار آواز کے ساتھ کنویں کے نچلے خشک حصے میں گر گئے۔ اطراف/دیواریں اتنی پھسلن والی تھیں کہ وہ اُن پہ چڑھ کر اپنے آپ کو نہیں بچا سکتے تھے۔ لیکن وہ ایک بہادر لڑکے تھے، وہ بالکل بھی روئے نہیں۔ اُن کی ہمت نے کبھی اُن کو ہارنے نہیں دیا۔ وہ اپنے رب کی طرف مدد کے لیے متوجہ ہوئے۔

While his dear father sorrowed for him, Yusuf ﷺ lay at the bottom of the dark well for about three nights.

ایک طرف اُن کے عزیز والد اُن کے لیے غمزدہ تھے تو
وہاں حضرت یوسفؑ تین راتوں تک اُس کنویں کی گہرائی
میں لیٹے رہے۔

In the meanwhile, a caravan from Syria heading for Egypt camped near the well. One cf the caravan people threw his bucket into the well to fetch some water.

اسی دوران ایک قافلہ جو کہ شام سے مصر کی جانب جارہا تھا کنویں کے قریب خیمہ زن ہوا۔ اُن میں سے ایک آدمی نے بالٹی کنویں میں پھینکی تا کہ کچھ پانی حاصل کر سکے۔

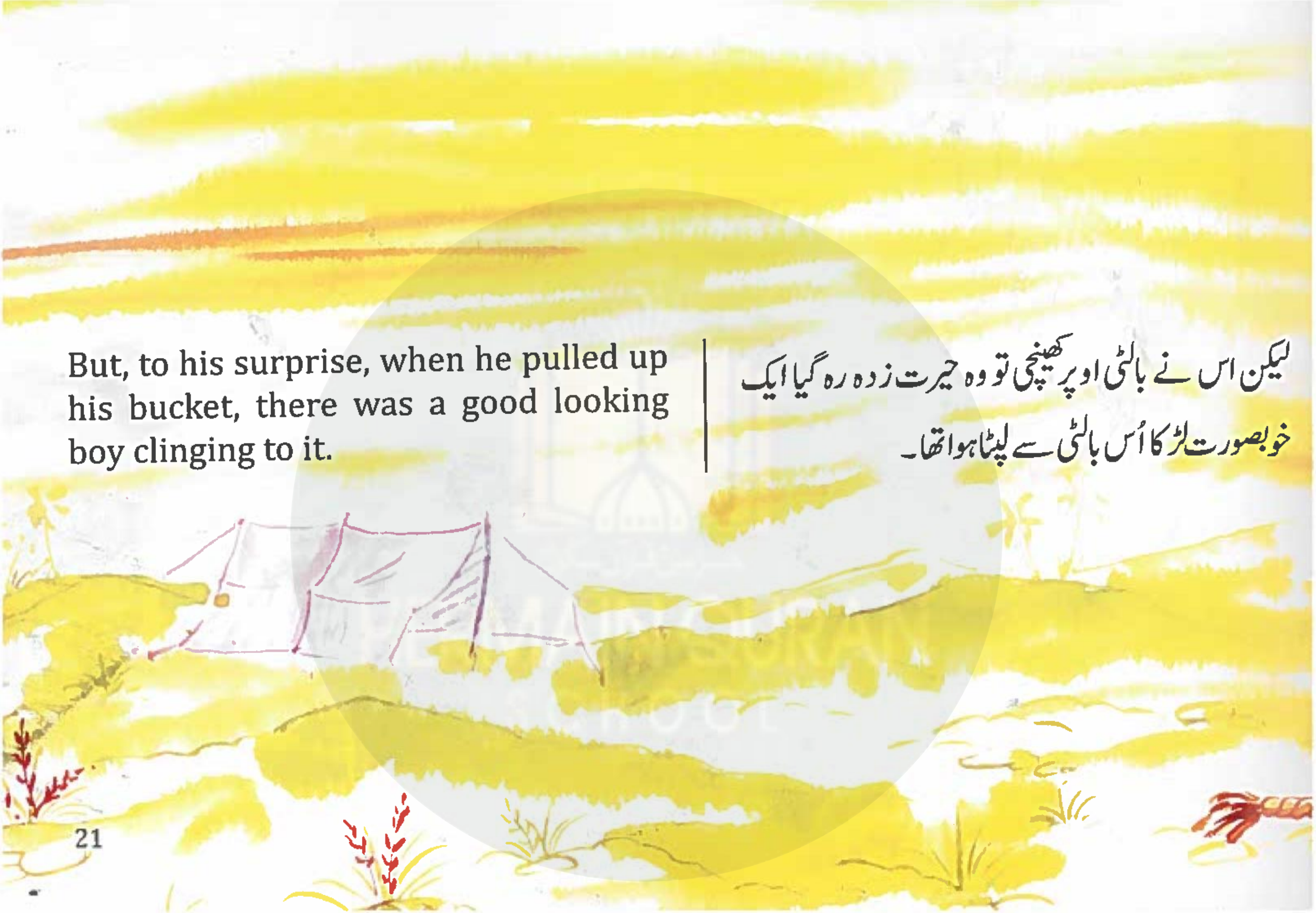

But, to his surprise, when he pulled up his bucket, there was a good looking boy clinging to it.

لیکن اس نے بالٹی اوپر کھینچی تو وہ حیرت زدہ رہ گیا ایک
خوبصورت لڑکا اُس بالٹی سے لپٹا ہوا تھا۔

The caravan people took him to Egypt and sold him to an Egyptian prince, who was called the Aziz. The Aziz took this innocent and good natured boy to his wife and told her to take good care of him.

قافلے کے لوگ اُنہیں مصر لے گئے، اور ایک مصری شہزادہ جس کا نام عزیز تھا، وہ بچہ فروخت کردیا۔ عزیز اُس معصوم اور اچھے لڑکے کو اپنی بیوی کے پاس لے گیا اور کہا کہ اس کا اچھا خیال رکھنا۔

In this way Allah helped him to reach from an unknown village to the most advanced city of that time. Thus Allah helps who remain steadfast and follow His path.

اس طرح اللہ تعالیٰ نے اُن کی مدد کی اور وہ ایک نا معلوم
گاؤں سے ایک اپنے وقت کے ترقی یافتہ شہر میں پہنچ
گئے۔ اسی طرح اللہ ہمیشہ اُن کی مدد کرتا ہے جو ثابت قدم
رہتے ہیں اور سیدھے راستے پہ چلتے ہیں۔

Surah Yusuf 12:4-56

Questions

In which city did Prophet Yaqub (A.S) live?

Who many sons did Prophet Yaqub (A.S) have?

Why did Yusuf's (A.S) brothers begin to hate him?

How did Yusuf's (A.S) brothers try to kill him?

Who purchased Yusuf (A.S) in Egypt?

HERMAIN QURAN SCHOOL